حدث اکبر کی صورت میں نماز کا وقت مختصر ہوتو؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص پر غسل واجب تھا لیکن اسے پتا نہیں چلا جب وہ سوکر اٹھا تو نماز کا وقت ختم ہونے کے قریب تھا ۔ اگر غسل کرتا ہے تو نماز کا وقت ختم ہوجائے گا۔ایسے شخص کے لیے کیا حکم شریعت ہے؟

سائل:جنیدفرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

اگر وقت اتنا تنگ ہو کہ غسل میں مصروف ہوگا تو نماز قضا ہوجائے گی تو تیمم کرکے نماز پڑھ لے اوربعد میں غسل کرکے نماز کو دوبارہ پڑھے اوردوبارہ پرھنا ضروری ہے ۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے کہ وقت اتنا تنگ ہو گیا کہ وُضو یا غُسل کریگا تو نماز قضا ہو جائے گی تو چاہیے کہ تیمم کرکے نماز پڑھ لے پھر وُضو یا غُسل کر کے اعادہ کرنا لازم ہے۔

[بہار شریعت ج۱ حصہ ۲ ص۳۵۲]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Question:

What do the scholars of the Din and the muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Ghusl (major ablution) was wajib (obligatory) upon a person but he was unaware that the time for salah left was very little. If he would perform ghusl, the time for salah would get over. What is the ruling regarding such a person?

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

If the time (for salah) is very short such that if the person does ghusl, the salah will become qada (missed prayer), he must perform tayammum (dry ablution) and offer the salah. He should perform ghusl later and repeat the salah. Repeating the salah is necessary.

It is mentioned in Bahar-e Shari’at, “If the time (for salah) is very short such that if the person does wudu (minor ablution) or ghusl, the salah will become qada (missed prayer), he must perform tayammum (dry ablution) and offer the salah. Repeating the salah by performing wudu or ghusl later is necessary.” (Bahar-e Shari’at, vol. 1, part 2, pg. 352)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسنمحمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri